REGD NO. L.5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ
عَسَىٰ أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

پنجشنبہ

فی پرچہ ۱۰ نئے پیسے (ایک آنہ سابق سکہ رائج)

جلد ۵۰/۱۵ ‖ ۱۸ ہجرت ۱۳۴۰ ہش ‖ ۱۸ مئی ۱۹۶۱ء ‖ نمبر ۱۱۴

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ —

ربوہ ۱۷ مئی بوقت ۸½ بجے صبح

کل عام طور پر حضور کی طبیعت بہتر رہی۔ مگر بعد دوپہر کچھ بے چینی کی شکایت ہوگئی۔ اس وقت طبیعت بفضلہ تعالیٰ نسبتاً بہتر ہے۔

اجاب جماعت حضور کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

جنوبی کوریا کے فوجی افسر حکومت کا تختہ الٹنے میں کامیاب ہو گئے

مارشل لاء کا نفاذ، پارلیمنٹ توڑ دی گئی، پندرہ وزیر گرفتار کر لئے گئے

سیئول ۱۷ مئی۔ جنوبی کوریا کے فوجی افسروں نے حکومت کا تختہ الٹ کر اقتدار خود سنبھال لیا ہے۔ سابق حکومت کے پندرہ وزیر اور بارہ نائب وزیر گرفتار کر لئے گئے۔ فوج کی انقلابی حکومت نے ملک بھر میں مارشل لاء نافذ کر دیا ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوان اور صوبائی قانون ساز کونسلیں توڑ دی گئی ہیں۔ اور سیاسی پارٹیوں کو خلاف قانون قرار دے دیا ہے۔

انقلابی کونسل نے کہا ہے کہ وہ کمیونسٹوں کی مخالف ہے اور اقوام متحدہ کی حمایت کرتی ہے۔ انقلابی کونسل نے امریکہ کے ساتھ تعاون جاری رکھنے کا اعلان بھی کیا ہے۔ خیال ہے کہ جنوبی کوریا کے فوجیوں کی حکومت پر قبضہ کرنے کی کوشش میں ۵ فوجی ہلاک اور کچھ زخمی ہو گئے تھے۔ جنوبی کوریا کے دارالحکومت سیئول پر ۲۵ ہزار فوجی قابض تھے۔ شہر کے بازاروں میں شرمن ٹینک کھڑے تھے اور کئی علاقوں میں گولیاں چل رہی تھیں۔

باغی لیڈر جنرل چینگ نے کہا کہ انہوں نے حکومت کی باگ ڈور اس لئے اپنے ہاتھ میں لی ہے کہ سیاستدان عوام کی مشکلات دور کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ ملک کا نظم و نسق چلانے کے لئے انقلابی کونسل قائم کر دی گئی ہے۔ ملک بھر میں مارشل لاء نافذ کر دیا گیا ہے۔ پارلیمنٹ کے دونوں ایوان اور صوبائی قانون ساز کونسلیں توڑ دی گئی ہیں۔ انقلابی کمیٹی نے اخبارات پر سنسر کی پابندی عائد کر دی ہے۔ تمام بندرگاہوں اور ہوائی اڈوں سے جنوبی کوریا کے باشندوں کی روانگی کی ممانعت کر دی گئی ہے۔

جنوبی کوریا کے تمام صوبوں کی ذیل میں رات کے گیارہ بجے سے صبح کے ۵ بجے تک کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے۔ اگرچہ حکومت کا تختہ الٹنے کی کارروائی میں عملی حصہ صرف تین ہزار فوجیوں نے لیا تھا۔ لیکن انقلابی کونسل نے احکام کو عملی جامہ پہنانے میں فوج کی اکثریت کا تعاون حاصل تھا۔

صدر کینیڈی مسٹر خروشیف سے ملاقات کریں گے

ملاقات کی تاریخ کا سرکاری اعلان اس ہفتے کے آخر تک کر دیا جائیگا

واشنگٹن ۱۷ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے صدر مسٹر جان ایف کینیڈی غالباً ۳ جون کو ویانا میں روس کے وزیر اعظم مسٹر خروشیف سے ملاقات کریں گے۔ ان کی ملاقات کی تاریخ کے اعلان کے لئے ماسکو اور واشنگٹن سے اسی ہفتے کے آخر تک ایک سرکاری بیان جاری کیا جائے گا۔

مجوزہ کینیڈی، خروشیف ملاقات کی یہ تاریخ واشنگٹن میں اس وقت بتائی گئی جب واشنگٹن میں روس کے سفیر مسٹر مینشوف امریکی صدر سے ملاقات میں مصروف تھے۔ مسٹر کینیڈی اپنے فرانس کے دورے کے فوراً بعد ویانا جائیں گے وہ ۳۱ مئی کو پیرس پہنچیں گے اور وہاں ۲ جون تک قیام کریں گے۔

روسی سفیر نے کل صبح مسٹر کینیڈی کے دفتر میں امریکی صدر سے ۴۰ منٹ تک ملاقات کی خیال کیا جاتا ہے کہ انہوں نے مسٹر کینیڈی کو بتایا کہ روسی وزیر اعظم ان سے ۳ جون کو ملاقات کرنے کے لئے تیار ہیں۔

مشرقی پاکستان میں چاول کی پیداوار

ڈھاکہ ۱۷ مئی۔ پاکستان میں مسلسل دوسری بار چاول کی ریکارڈ پیداوار ہوگی۔ حکومت کے سبکدوش ہونے والے ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت مسٹر ڈبلیو لیک نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران توقع ظاہر کی کہ سال ۶۰-۱۹۶۱ء میں چاول کی ریکارڈ پیداوار ۹۴ لاکھ ٹن ہوگی۔ مسٹر لیک پچھلے ۵ سال سے ڈھاکہ میں مقیم ہیں۔ آپ نے کہا اس طرح مشرقی پاکستان میں چاول کی پیداوار میں جو اضافہ ہوگا۔ اس سے صوبے کی تمام ضروریات پوری ہو سکیں گی۔

ایک مخلص درویش کی تشویشناک علالت

— از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی —

چوہدری عطا محمد صاحب درویش قادیان جو چک ۲۹۵ گ ب ضلع لائل پور میں اپنے عزیزوں سے ملنے کے لئے پاسپورٹ اور ویزا پر آئے ہوئے ہیں۔ ان پر مورخہ ۶/۵/۶۱ کو فالج کا حملہ ہو گیا ہے۔ جس سے ایک پہلو بالکل بیکار ہو گیا ہے۔ چوہدری صاحب موصوف کی عمر بھی ۹۰-۹۵ سال کے قریب ہے۔ احباب اپنے ایک بزرگ درویش بھائی کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مرزا بشیر احمد ۱۶/۵/۶۱

۲۷ مئی — یوم خلافت

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق ۲۷ مئی کو یوم خلافت کی تقریب منائی جائے گی یہ وہ دن ہے جب جماعت احمدیہ کا قیام خلافت پر اجماع ہوا چنانچہ سب سے پہلے حضرت مولوی نور الدین صاحب رضی اللہ عنہ خلیفہ منتخب ہوئے تھے۔

یوم خلافت پر تمام جماعتوں میں جلسے کئے جائیں اور ان میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات وغیرہ مضامین بیان کئے جائیں اور احباب جماعت کے ذہن نشین کرایا جائے کہ خلافت نبوت کا ایک ضروری تتمہ ہے۔ امراء اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ اسے نوٹ فرمالیں اور اس دن کی اہمیت کے پیش نظر انتظام کریں۔ اور رپورٹیں بھجوائیں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

— ماہانہ اجلاس —

بتاریخ ۱۸/۵/۶۱ بروز جمعرات بعد نماز مغرب مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس مسجد مبارک میں منعقد ہوگا۔ تمام خدام ربوہ کی شمولیت ضروری ہے۔

(مہتمم مقامی ربوہ)

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ مئی ۶۱ء

"زخرف القول" کی ایک تازہ مثال

الٰہی جماعتوں میں بھی بعض ایسے لوگ شامل ہو جاتے ہیں جو کئی وجوہات سے ایمان میں مخلص اور پختہ نہیں ہوتے ایسے لوگ کئی قسم کے ہوتے ہیں۔ بعض تو آزاد خیال ہوتے ہیں اور الٰہی جماعت کی پابندیوں کو برداشت نہیں کر سکتے اور جب کوئی عذر ہاتھ آتا ہے بغاوت کر دیتے ہیں چنانچہ مانعین زکوٰۃ کے لیڈر اسی قسم کے لوگ تھے۔ بعض تو ہوتے ہی منافق ہیں جو کسی دنیوی فائدہ کے پیش نظر جماعت میں داخل ہو جاتے ہیں اور جب وہ فائدہ اٹھا چکتے ہیں یا ایک مدت تک فائدہ اٹھانے سے محروم رہتے ہیں تو وہ بددل ہو جاتے ہیں۔ منافقت کے بھی کئی درجے ہوتے ہیں۔ یہاں تفصیل کی گنجائش نہیں۔

الغرض الٰہی جماعتوں میں سچے مومنوں کے علاوہ غلط قسم کے آدمی بھی شامل ہو جاتے ہیں جو ذرا سی ٹھوکر لگنے سے باغی ہو جاتے ہیں۔ الفضل کی ایک گذشتہ حالیہ اشاعت میں ہم نے عبداللہ بن ابی سرح کا ذکر کیا تھا۔ اس کو یہ ٹھوکر لگی کہ گویا وہ بھی ایسی عبارت بنا سکتا ہے جو قرآن کریم کے مقابلہ میں پیش کی جا سکتی ہے۔ محض اس لئے کہ اتفاقاً اس کی زبان پر بھی چند الفاظ ایسے جاری ہو گئے تھے جو آگے وحی رسول اللہ میں آنے تھے اس طرح اس کو غلط فہمی ہو گئی اور وہ مرتد ہو کر کفار سے جا ملا۔

ظاہر ہے کہ اگر وہ بھی قرآن کریم کے مقابلہ میں عبارت بنا سکتا تو کیوں نہ ایسا کرتا مگر اسکے بعد وہ ایک جملہ بھی نہ بنا سکا مگر جو غلط فہمی اس کو لگ گئی تھی۔ وہ اس کی تباہی کا باعث ہو گئی۔ اسی طرح بعض اور لوگوں کو بھی وہم ہو گیا تھا۔ کہ وہ بھی قرآن کریم کے مقابلہ میں عبارت بنا سکتے ہیں چنانچہ مسیلمہ نے بعض فقرے بنائے بھی تھے مگر وہ چل نہ سکے۔ اس طرح کئی اور لوگ بھی اپنی خود پسندی اور آزاد خیالی کا شکار ہو گئے اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مقابلہ میں نبوت کا دعوےٰ کرنے لگے لیکن وقت نے بتا دیا کہ وہ سب کے سب غلطی خوردہ تھے۔ اور جلد ہی ان کا قصہ تمام ہو گیا۔

ایسے غلطی خوردہ لوگ مجددین اور مصلحین کے مقابلہ میں بھی کھڑے ہوتے ہیں اور وہ ان کی مخالفت بظاہر انہی ہتھیاروں سے کرتے ہیں کوشش کرتے ہیں مثلاً ہم دیکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقابلہ میں بھی کئی لوگوں نے ملہم ہونے کا دعوےٰ کیا۔ مگر زمانہ نے بتا دیا کہ وہ غلطی پر تھے۔ آج کوئی نہیں ہے جو ان کا پیرو کہلاتا ہو۔ ان کا تانا بانا سب بکھر چکا ہے اور وہ اور ان کے دوست کالعدم ہو چکے ہیں۔

بعینہ آپ کے خلفا کے عہد میں بھی ایسا ہوا ہے چنانچہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے مقابلہ میں بھی کئی لوگوں نے مصلح موعود ہونے کا دعوےٰ کیا۔ مگر زمانہ نے بتا دیا ہے کہ یہ سب لوگ غلطی پر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حقیقی مصلح موعود کو جہاں اتنا فروغ دیا ہے کہ اس کا نام دنیا کے کناروں تک پہنچ گیا ہے اور اس نے اتنے کارنامے دکھائے ہیں کہ جن کا شمار بھی مشکل ہے اور پھر ایک نہایت منظم جماعت کو اتنی ترقی دی ہے کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے وہ ایک ٹھوس حقیقت بن گئی ہے اور مخالفین کی ۴۷/۴۵ سال کی مخالفت بھی جماعت کی ترقی میں اور اس کے استحکام میں رخنہ انداز نہیں ہو سکی۔ بلکہ مخالفین کا ہر مخالفانہ اقدام جماعت کی ترقی میں اضافہ کا باعث بنتا چلا گیا ہے۔ وہاں جھوٹے مدعیوں کو سخت ناکامی کا سامنا ہوا ہے۔

انتہا یہ ہے کہ آج جبکہ آپ بیمار ہیں۔ اور مخالفین نے اس موقعہ کو غنیمت سمجھ کر اپنے حملے تیز کر دئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت پہلے سے بھی زیادہ مستحکم ہو گئی ہے اور ہزاروں مخلص روحیں آپ کی صحت کے لئے نہ صرف دعاؤں میں مصروف ہیں بلکہ ہزاروں روپیہ صدقات میں دے رہی ہیں۔

پچھلے دنوں مشاورت میں جماعت کے نظام کو زیادہ تقویت دینے کے لئے ایک نگران بورڈ کی تجویز پاس ہوئی تھی۔ یہ تجویز جماعت کے نمائندوں نے پاس کی تھی اور ارکان بورڈ کے نام بھی مشاورت کے اجلاس میں چنے گئے تھے۔ اس میں ہر ایک شعبہ کے اعلےٰ افسر اور کچھ باہر کے لوگ شامل کئے گئے تھے اور اتفاق رائے سے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد سلمہ الرحمٰن کو بورڈ کا صدر مقرر کیا گیا تھا۔ قاعدہ یہ ہے کہ ہر تجویز جو مشاورت میں منظور ہوتی ہے اس کی آخری منظوری بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز دیتے ہیں۔ چنانچہ نگران بورڈ کی منظوری بھی حسب قاعدہ آپ ہی نے دی ہے۔

اس تجویز کے مطابق صدر بورڈ نے الفضل میں اعلان شائع کیا ہے اس کو دیکھ کر ایک مخالف نے اپنے آپکو احمدی ظاہر کر کے مخالف اخبارات میں ایک عجیب و غریب نوٹ شائع کرا دیا ہے۔ قیاس کیجئے کہ ایک شخص جس کا مخالفانہ نوٹ ایسے اخبارات جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ہر وقت گالیاں دیتے رہتے ہیں۔ خوشی سے شائع کرتے ہیں وہ احمدی کس طرح ہو سکتا ہے کیا اس کا اپنے آپ کو احمدی کہنا ہی اس کے جھوٹا ہونے کا کھلا ثبوت نہیں ہے اگر اس کے دل میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نام کی ذرا بھی غیرت ہوتی تو وہ مر جاتا مگر ایسے دشمنان حق کا مرہون منت ہونا پسند نہ کرتا۔ لیکن اس کے اس فعل سے اس کی تمام حقیقت کھل جاتی ہے۔ خیر آئیے ذرا اس نوٹ کی حقیقت کا بھی تھوڑا سا جائزہ لیجئے۔ یہ شخص لکھتا ہے:-

> "جماعت احمدیہ ربوہ نے اپنے خلیفہ مرزا محمود احمد (ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کو.... معزول کر کے نگران بورڈ کے تحت تینوں انجمنوں کی باگ ڈور سپرد کر دی ہے۔"

اس کا اسلامی جواب تو سیدھا ہے کہ "لعنت اللہ علی الکاذبین" مگر اس شخص کی دماغی بے حقیقتی اور بوکھلاہٹ ملاحظہ فرمائیے۔ آگے لکھتا ہے:-

> "نگران بورڈ ان کو معزول کر کے قائم کیا جا چکا ہے مگر اپنے مریدوں کو بے وقوف بنانے اور حکومت کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی غرض سے محض اوقاف ایکٹ سے بچنے کی خاطر قائم شدہ بورڈ کے بارے میں کہا یہ جا رہا ہے کہ حضور کی منظوری سے ایسا کیا گیا ہے"

اب کیا دنیا میں کوئی ایسا ماہر نفسیات نہیں ہے جو اس عبارت کی روشنی میں لکھنے والے کی دماغی حالت کا صحیح صحیح تجزیہ کر سکے؟ کیونکہ صرف ایسی صورت میں ہی معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ کہنے والے کا مطلب کیا ہے۔ کیا کوئی بتا سکتا ہے کہ "حضور کی منظوری" اور "اوقاف ایکٹ" میں کیا رشتہ ہے۔ اور "نگران بورڈ" بیچ میں کس طرح حائل ہو گیا ہے۔ اور اس نے حکومت کی آنکھوں میں کس طرح دھول جھونک دی ہے سچ ہے کہ

بک رہا ہوں جنوں میں کیا کیا کچھ
کچھ نہ سمجھے خدا کرے کوئی

اس کے عین بعد یہ بے سروپا نگار رقمطراز ہے:-

> "کیا یہ واقعہ نہیں کہ میاں صاحب کو ان تمام منظوریوں اور فیصلہ جات کا قطعاً کوئی علم نہیں جو ان کی طرف منسوب کی جا رہی ہیں۔ اور ایسا محض اس لئے کیا جا رہا ہے تا لوگ یہ سمجھیں کہ یہ سب کچھ خلیفہ صاحب ہی کر رہے ہیں۔ اور اس کے برعکس علم ہو جانے کی صورت میں لوگ چندے دینے نہ بند کر دیں۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیماری کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے آپکی صحت روزانہ الفضل میں شائع ہوتی ہے اور درجنوں احباب جماعت روزانہ آپ سے ملاقات کرتے ہیں۔ یہ درست ہے کہ آپ ضعیفی اور بیماری کی وجہ سے زیادہ مشقت کے کام نہیں کر سکتے لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ تمام شعبہ ہائے سلسلہ سے پورے پورے باخبر رہتے ہیں۔ اور کوئی کام جس میں آپ کی منظوری حسب قواعد ضروری ہوتی ہے آپکی منظوری کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ آپ بیماری میں بھی ایسے کاموں کی نگرانی فرماتے ہیں جن کاموں میں آپ کی منظوری ضروری ہوتی ہے۔ اس سے نگران بورڈ کی کاروائی بھی مستثنےٰ نہیں ہے۔ پھر جماعت احمدیہ کوئی بے خبروں اور بے وقوفوں کی جماعت نہیں ہے جو اندھا دھند تقلید کے عادی ہوں اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے افراد باخبر اور ہوشیار ہیں۔ انہیں فریب نہیں دیا جا سکتا اور نہ ان کی نظر سے حضور کی بیماری کا حال مخفی رہ سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ مخالفین بوکھلائے ہوئے ہیں۔ اور اوٹ پٹانگ جو کچھ خیال میں آتا ہے کہدیتے ہیں۔ اور شرمندگیوں کا ذخیرہ جمع کرتے جاتے ہیں۔

جو لوگ ایسے بے حقیقت بیان شائع کرتے ہیں ان کو بھی سمجھ لینا چاہیئے کہ انکی مخالفت احمدیت کا کچھ نہیں بگاڑ سکتی۔ اس امر سے ظاہر ہے کہ وہ ایسے بے حقیقت بیانات چھاپ کر اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ ان کے تیر بے کار اور ان کی تلواریں کند ہو چکی ہیں اور اب دوسروں کی میز سے گرے ہوئے ٹکڑوں پر گذارا کرتے ہیں۔

درخواست دعا

میری اہلیہ چند ماہ سے بیمار ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ شفائے کامل عطا فرمائے۔ (ملک مظفر خان جوئیہ چک ۵۲ شمالی ضلع سرگودھا)

ملفوظات حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

ذکر الٰہی اور اس کے آداب

فرمودہ ۲۹ دسمبر ۱۹۴۶ء بعد نماز مغرب بمقام قادیان

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے یہ غیر مطبوعہ ملفوظات ہیں جنہیں صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے:

فرمایا۔ میں نے اپنے خطبات میں بھی اور اس مجلس میں بھی متواتر دوستوں کو توجہ دلائی ہے کہ جس طرح باقی تمام عبادات کے آداب ہیں اسی طرح

ذکر الٰہی کے آداب

ہیں۔ اگر ان آداب کو صحیح طور پر بجا لایا جائے تو ذکر الٰہی بہت زیادہ ثواب کا موجب ہوتا ہے۔ طلباء جب سکول کی پہلی جماعت میں داخل ہوتے ہیں تو ان کے استاد انہیں لکھنے پڑھنے کے متعلق آداب سکھاتے ہیں۔ کہ قلم کس طرح پکڑنا چاہیئے۔ ہاتھ کی انگلیاں کس طرح رکھنی چاہئیں۔ حروف کے دائرے کس طرح بنانے چاہئیں۔ قلم کو سیاہی کتنی لگانی چاہیئے۔ تختی کس طرح رکھنی چاہیئے۔ جو لڑکے پوری طرح ان قواعد کی پابندی کرتے ہیں وہ اچھا لکھنے لگ جاتے ہیں۔ اور جو سستی اور لاپرواہی سے ان آداب پر عمل نہیں کرتے۔ وہ اچھا نہیں لکھ سکتے پھر بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو ان آداب کو زیادہ عمدگی سے بجا لاتے ہیں۔ اور زیادہ محنت کرتے ہیں وہ کاتب بن جاتے ہیں۔ اور ان میں سے بھی بعض ایسے ہوتے ہیں جو بہت مشہور ہو جاتے ہیں۔ دلی میں

غدر کے زمانہ کے قریب

ایک بڑے مشہور اور اعلیٰ کاتب تھے۔ وہ میر پنجہ کش کے نام سے مشہور تھے۔ ان کی خصوصیت سب کاتبوں سے زیادہ یہ تھی کہ ان کی انگلیاں نہایت نازک تھیں اور اس وجہ سے وہ بہت اعلیٰ لکھتے تھے۔ کیونکہ کاتب کے ہاتھ کی انگلیاں جتنی زیادہ نرم ہونگی اتنا ہی وہ زیادہ اچھا لکھ سکے گا۔ اور اگر اس کے ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑوں میں سختی ہوگی۔ تو وہ حروف کی گولائی ٹھیک نہیں بنا سکے گا۔ اس لئے جو لوگ کتابت کا کام کرتے ہیں وہ ہمیشہ احتیاط کرتے ہیں کہ وہ کوئی ایسا کام نہ کریں۔ جس سے ان کی انگلیاں سخت ہو جائیں۔

میر پنجہ کش کے نام کی وجہ تسمیہ

یہ تھی۔ کہ جب کوئی ان سے ہاتھ ملانے کی کوشش کرتا تو وہ اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیتے تھے۔ وہ اتنا اعلیٰ لکھتے تھے کہ ان کا لکھا ہوا ایک ایک حرف ایک ایک روپیہ میں بکتا تھا۔ جب ان کے پاس کوئی گداگر آتا تو وہ اس کو ایک حرف لکھ کر دے دیا کرتے تھے۔ اور وہ فقیر اسے ایک روپیہ میں بیچ دیتا تھا۔ گویا ان کا فقیر کو ایک حرف لکھ کر دینا ایک روپیہ دینے کے برابر تھا غرض ایسے آدمی بھی ہوتے ہیں جن کا ایک حرف ایک روپیہ قیمت پائے اور اب بعض ایسے آدمی بھی ہیں جن کا لکھا ہوا پڑھنا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ کوئی شخص ایک لکھے پڑھے آدمی کے پاس آیا اور کہا مجھے خط لکھ دو۔ اس نے جواب کہ میری ٹانگ میں درد ہے اس لئے میں نہیں لکھ سکتا۔ اس نے کہا

عجیب بات ہے

لکھا تو ہاتھ سے جاتا ہے۔ اور تم کہتے ہو میری ٹانگ میں درد ہے۔ اس لئے نہیں لکھا جاتا کیا آپ ٹانگ سے لکھتے ہیں۔ اس نے کہا لکھتا تو میں بھی ہاتھ ہی سے ہوں مگر دقت یہ ہے کہ جو خط میں لکھتا ہوں۔ اس کو کوئی دوسرا پڑھ نہیں سکتا۔ اس لئے مجھے خود جا کر پڑھنا پڑتا ہے۔ مگر چونکہ میری ٹانگ میں درد ہے اس لئے میں کہیں جانے سے معذور ہوں۔ اب دیکھو ایک طرف تو اتنا اعلیٰ خط کہ ایک حرف کی قیمت ایک روپیہ ہو۔ اور دوسری طرف اتنا ردی خط کہ کوئی دوسرا پڑھ بھی نہ سکے۔ ایک استاد تو سارے بچوں کو لکھنے کے متعلق ایک ہی جیسے آداب سکھاتا ہے۔ اور وہ ساری جماعت کے بچوں کو مخاطب کرکے کہتا ہے۔ قلم یوں پکڑو اور روشنائی اتنی لگاؤ۔ مگر بعض کا خط اچھا ہوتا ہے۔ اور بعض کا خراب ہوتا ہے۔ جو بچے استاد کی باتوں کو معمولی سمجھ کر عمل کے قابل نہیں سمجھتے۔ وہ لکھائی پڑھائی میں ناکام رہتے ہیں۔ ان میں بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو کسی معذوری مثلاً اعصابی کمزوری کی وجہ سے اچھا نہیں لکھ سکتے۔

یہی حال عبادت کا بھی ہے

عبادت بھی بعض بظاہر چھوٹے چھوٹے مگر حقیقتاً بڑے آداب کو ملحوظ نہ رکھنے کی وجہ سے ضائع ہو جاتی ہے۔ جو لوگ ان کی قیمت اور حکمت کو سمجھتے ہیں۔ وہ ان سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔ اور جو ان کی پرواہ نہیں کرتے۔ وہ اپنی عبادات کو ضائع کر دیتے ہیں مثلاً:۔

(۱) رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جب عبادت کے لئے مسجد کی طرف جاؤ تو دوڑو نہیں۔ بلکہ آہستہ آہستہ اور وقار کے ساتھ جاؤ۔ بظاہر یہ بات نہایت معمولی نظر آتی ہے۔ لیکن اپنے اندر بہت سی حکمتیں رکھتی ہے۔ ایک ظاہر بین جب کسی شخص کو مسجد کی طرف دوڑتے ہوئے جاتے دیکھے گا۔ تو وہ خیال کرے گا کہ اسے نماز پڑھنے کا بڑا شوق ہے۔ لیکن رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جو شخص

دوڑ کر نماز میں شامل

ہوتا ہے وہ اپنے ثواب کو ضائع کر دیتا ہے۔ اور جو وقار کے ساتھ اور آہستہ چلتے وہ زیادہ ثواب کا مستحق ہوتا ہے۔ آپ کی اس ہدایت میں ایک بہت بڑی حکمت ہے۔ اور وہ یہ کہ دوڑ کر وہی شخص جاتا ہے جو وقت پر نہیں جاتا۔ اور آہستہ وہی جاتا ہے جو وقت پر جاتا ہے۔ اور اذان سنتے ہی مسجد کی طرف چل پڑتا ہے۔ دوڑ کر جانے والے کی یہ حالت ہوتی ہے کہ وہ اذان سنتا ہے۔ مگر پھر اپنے دنیوی دھندوں میں لگ جاتا ہے اور اسے خیال آتا ہے کہ ابھی نماز میں کافی دیر ہے چلو فلاں کام کر لیں۔ پھر مسجد میں جائیں گے مگر دوسرے نے جونہی اذان سنی وہ اپنے سب کام کاج چھوڑ کر مسجد کی طرف روانہ ہو جاتا ہے اور جماعت ہونے سے بہت پہلے پہنچ کر آرام سے سنتیں پڑھ لیتا ہے اور اقامت ہونے تک ذکر الٰہی میں لگا رہتا ہے۔ اور اس کو صف اول میں جگہ ملتی ہے۔ اور اگر امام کو مسجد آنے میں ذرا دیر ہو جائے تو اسے بہت زیادہ ذکر الٰہی کا موقعہ مل جاتا ہے۔ پس دوڑ کر آنے والا

عبادت کے لئے شوق

نہیں رکھتا بلکہ وہ اس لئے دوڑتا ہے کہ وہ دنیوی کاموں میں لگا رہا۔ اور جب فارغ ہوا تو اسے

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نماز میں تضرع اور ابتہال کے ساتھ دعائیں کرو

"انسان کی زاہدانہ زندگی کا بڑا بھاری معیار نماز ہے۔ وہ شخص جو خدا کے حضور نماز میں گریاں رہتا ہے امن میں رہتا ہے۔ جیسے ایک بچہ اپنی ماں کی گود میں چیخ چیخ کر روتا ہے اور اپنی ماں کی محبت اور شفقت کو محسوس کرتا ہے۔ اسی طرح پر نماز میں تضرع اور ابتہال کے ساتھ خدا کے حضور گڑگڑانے والا اپنے آپ کو ربوبیت کی عطوفت کی گود میں ڈال دیتا ہے۔ یاد رکھو اس نے ایمان کا حظ نہیں اٹھایا جس نے نماز میں لذت نہیں پائی۔ نماز صرف ٹکروں کا نام نہیں ہے۔ بعض لوگ نماز کو تو دو چار چونچیں لگا کر جیسے مرغی ٹھونگیں مارتی ہے ختم کرتے ہیں۔ اور پھر لمبی چوڑی دعا شروع کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ وقت جو اللہ تعالیٰ کے حضور عرض کرنے کے لئے ملا تھا۔ اس کو صرف ایک رسم اور عادت کے طور پر جلد جلد ختم کرنے میں گزار دیتے ہیں اور حضور الٰہی سے نکل کر دعا مانگتے ہیں۔ نماز میں دعا مانگو۔ نماز کو دعا کا ایک وسیلہ اور ذریعہ سمجھو۔"

(ملفوظات جلد دوم)

یہ ڈر ہوتا ہے کہ اس کی نماز ضائع ہو جائیگی اور دوسری طرف وہ یہ سمجھتا ہے کہ اگر میں امام کے ایک رکعت پڑھ چکنے پر پہنچا تو مجھے بعد میں ایک رکعت علیحدہ ادا کرنی پڑیگی اور میرا دنیوی کاموں کا وقت ضائع ہوگا۔ پھر وہ اس لئے بھی دوڑتا ہے کہ اس نے اندازہ لگایا ہوتا ہے کہ میں پہلی رکعت کے رکوع میں جا ملوں گا اور اس طرح میری الحمد بھی بچ جائیگی قیام بھی بچ جائے گا۔ غرض وہ ان باتوں کو مدنظر رکھکر بھاگتا ہے اس طرح اس کی پہلی سنتیں بھی ضائع ہو جاتی ہیں اور وہ ان کے ثواب سے بھی محروم رہ جاتا ہے۔ بےشک وہ اپنی پہلی سنتوں کو بعد میں ادا کرتا ہے۔ مگر چونکہ اُسے اب چار کی بجائے آٹھ رکعت نماز ادا کرنی ہوتی ہے اس لئے وہ جلدی جلدی ان کو ادا کرتا ہے اور بوجہ جلدی پڑھنے کے وہ

اپنے ثواب کو کم کر دیتا ہے

اور پہلی چار سنتوں کو بھی اور پچھلی چار سنتوں کو بھی ضائع کر دیتا ہے اسی طرح وہ کئی سے بھی محروم رہتا ہے اسی لئے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم نماز کے لئے جاؤ تو آہستہ اور وقار کے ساتھ جاؤ اگر کوئی شخص آہستہ آہستہ جائے گا اور آخری رکعت میں ملے گا تو اس کو افسوس ہوگا کہ میں نے کیوں دنیوی کاموں میں معروف رہ کر نماز کے ثواب کو ضائع کر دیا۔ دوڑ کر مسجد جانے والوں کی بھی عجیب عجیب مثالیں دیکھنے سننے میں آتی ہیں ہمارے

بچپن کا ایک واقعہ ہے

وہ اسی مسجد مبارک کا ہے۔ یہاں ہم نماز پڑھا کرتے تھے اور میں اس وقت بچپن کی وجہ سے ذرا دیر سے مسجد میں آتا تھا اور مجھے آخری صف میں جگہ ملا کرتی تھی مگر یہ نہیں کہ میری کوئی رکعت رہ جاتی تھی میں ساری نماز میں شامل ہوا کرتا تھا ایک دن ہم نماز پڑھ رہے تھے اس دن بھی میں آخری صف میں تھا۔ جب ہم رکوع میں گئے تو ایک شخص دوست محمد صاحب اس وقت نیچے سیڑھیوں کے پاس پہنچ چکے تھے جب ان کو اللہ اکبر کی آواز آئی تو وہ دوڑے اور جب اوپر دروازے میں پہنچے تو رکوع ہوا دوست محمد صاحب نے یہ مسئلہ سن رکھا تھا کہ اگر کوئی امام کے ساتھ رکوع میں شامل ہو جائے تو چاہے اس نے سورہ فاتحہ نہ پڑھی ہو اس کی رکعت ہو جاتی ہے انہوں نے سمجھا کہ شاید صف تک پہنچتے رکوع ختم ہو جائے گا۔ اسلئے انہوں نے دروازے سے ہی رکوع کر دیا اور اسی حالت میں جھکے ہوئے وہ صف تک پہنچے حالانکہ نماز تھوڑی دور آگے ہو رہی تھی اور یہ ٹیڑھے اور جھکے ہوئے ہی رکوع کرتے ہوئے صف کی طرف آ رہے تھے میں نے یہاں تک تو ہنسی کو ضبط کئے رکھا مگر ان کی بدقسمتی کہ یہ

قصہ یہیں ختم نہ ہوا

بلکہ جب وہ صف کے پاس پہنچے تو وہاں کیلے کا چھلکا پڑا ہوا تھا۔ اس سے ان کا پاؤں پھسل گیا اور وہ گر گئے ان کی ٹانگیں چوڑی ہو گئیں ایک ٹانگ ادھر اور دوسری ادھر مگر انہوں نے اس حالت میں بھی رکوع نہ چھوڑا اور برابر جھکے رہے یہ دیکھکر مجھ سے نہ رہا گیا اور میری ہنسی نکل گئی۔ ہنسی کی وجہ سے میری تو رکعت گئی مگر انہوں نے رکوع نہ توڑا اب کیا اس طرح دوڑ کر ملنے سے ثواب حاصل ہو سکتا ہے ایسے کام سے تو ثواب نہیں مل سکتا۔ پس ان سب باتوں میں بڑی بڑی حکمتیں مخفی ہیں بظاہر ایک انسان سمجھتا ہے کہ دوڑ کر جانے والا بڑا ثواب حاصل کرے گا۔ لیکن حقیقت میں وہ اللہ تعالےٰ کے ساتھ ٹھگی کر رہا ہوتا ہے

مومن کو چاہیئے

کہ وہ نماز کے لئے آہستہ آئے کیونکہ ایک دفعہ اس کی نماز رہ جائے گی تو اس کو اس بات کا اتنا افسوس ہوگا اور وہ اتنا پشیمان اور نادم ہوگا کہ آئندہ وہ اس ایک نماز کی بجائے پچاس نمازوں کی حفاظت کرے گا اور کافی عرصہ تک اس بات کا اس کے دل پر اثر رہے گا۔ حضرت امیر معاویہؓ کے متعلق ذکر آتا ہے کہ وہ ایک دفعہ صبح کی نماز کے وقت سوئے رہے مؤذن نے ان کو آوازیں دیں مگر پھر بھی اٹھ نہ سکے جب ان کی آنکھ کھلی تو سورج نکل چکا تھا انہیں اس نماز کا اتنا افسوس ہوا کہ انہوں نے سارا دن رونے گذارا اور توبہ و استغفار کرتے رہے۔ دوسرے دن وہ جب رات کو سوئے تو انہوں نے

کشف میں دیکھا

کہ کوئی ان کو ہلا رہا ہے اور کہہ رہا ہے اٹھو نماز پڑھو انہوں نے اس سے پوچھا تم کون ہو اس نے کہا میں شیطان ہوں انہوں نے کہا کہ شیطان تو نمازوں سے روکتا ہے اور چھڑانے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر تم کہتے ہو اٹھو نماز پڑھو وقت تھوڑا ہے شیطان نے کہا اصل بات یہ ہے کہ کل میں نے بے وقوفی سے آپ کو سوتے رکھا اور صبح کی نماز ضائع کرا دی۔ مگر آپ نے اتنی آہ کی اور اتنا استغفار پڑھا کہ اللہ تعالےٰ نے فرشتوں سے کہا کہ اس کے حساب میں دس نمازوں کا ثواب لکھ دو۔ اس لئے میں نے سمجھا کہ ان کو جگا دینا چاہیئے تاکہ ایک کی بجائے دس نمازوں کا ثواب نہ لے جائیں۔ پس اگر تمہارے آہستہ آنے کی وجہ سے ■ تمہاری ایک یا دو رکعت ضائع ہوگی۔ تو اس کا تمہیں اتنا افسوس گا کہ تم آئندہ سینکڑوں نمازوں کی حفاظت کر سکو گے۔ اس کے برعکس جو شخص دوڑ کر نماز میں شامل ہوگا وہ ہمیشہ [illegible] اللہ تعالےٰ سے چالاکیاں کرتا رہے گا۔ پس رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا یہ حکم نہایت حکمت بھرا ہے کوئی معمولی نہیں ہے۔ (باقی)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کیلئے
اجتماعی دعائیں اور صدقات

لائلپور

۹ رمئی کو بعد نماز مغرب مکرم امیر صاحب نے ایک لمبی اجتماعی دعا کرائی کہ اللہ تعالےٰ ہمارے آقا کو صحت عطا فرماوے۔ اور عمر دراز کرے۔ ایک بکرا صدقہ کے طور پر ذبح کیا گیا۔ اور کچھ رقم غربا میں تقسیم کی گئی ہے

شیخ محمد یوسف سکرٹری ضیافت و مہتمم مہمان خانہ جماعت احمدیہ

چنیوٹ

جماعت احمدیہ چنیوٹ نے ۱۹/۵/۶۱ کو ایک بکرا صدقہ کیا۔ مقامی جماعت کے غرباء کے علاوہ دیگر حقدار غرباء میں بھی تقسیم کیا گیا۔ صدقہ کے بعد اجتماعی دعا مسجد احمدیہ میں کی گئی کہ اللہ تعالےٰ حضور کو صحت کاملہ عطا کرے اور کام کرنیوالی بہترین زندگی عطا فرمادے۔ سید سعید احمد احمدیہ بیت الفضل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چنیوٹ

منگنی اور نکاح

نکاح اور شادی سے پہلے منگنی کی صورت کو اسلام نے جائز قرار دیا ہے۔ لیکن منگنی کے صرف یہ معنی ہوتے ہیں کہ منگنی اور نکاح کے درمیانی عرصہ میں رشتہ سے متعلق حسن و قبح دیکھ لیا جائے اگر رشتہ پسندیدہ ثابت ہو تو کر لیا جائے۔ بصورت ثانی شریفانہ طور پر جواب دے دیا جائے۔

بعض لوگ منگنی کو نکاح کی طرح قرار دیتے ہیں ممکن ہے بعض علاقوں میں ایسا ہی رسم و رواج ہو۔ مگر اسلام میں خطبہ یعنی منگنی کی رسم کے صرف یہ معنی ہیں جو اوپر مذکور ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فرمان بھی اسی کی تائید میں ہے۔ چنانچہ ایک شخص کے منگنی کے بارہ میں سوال پر فرمایا:-

"منگنی تو ہوتی ہی اسی لئے ہے کہ اس عرصہ میں تمام حسن و قبح معلوم ہو جاویں منگنی نکاح نہیں ہے۔ کہ اس کا توڑنا گناہ ہے۔"

(بدر پرچہ ۷ رجون ۱۹۰۷ء)

احباب جماعت کو چاہیئے کہ رشتہ ناطہ میں اسلامی مسائل سے پوری طرح واقفیت حاصل کریں تاکہ جھگڑا اور تنازع کی نوبت ہی نہ آئے۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

جماعت احمدیہ راولپنڈی کا ایک کامیاب جلسہ

مورخہ ۲۸/۴/۶۱ کو زیر تعمیر مسجد احمدیہ مری روڈ راولپنڈی میں بعد نماز جمعہ ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ صدارت کے فرائض مکرم میاں محمود احمد صاحب قائم مقام امیر نے ادا فرمائے۔ تلاوت قرآن کریم مکرم عبد الرحمان صاحب مغل نے کی۔ نظمیں مکرم رشید احمد صاحب بھٹی مکرم مبارک احمد صاحب ایم۔ ایس۔ سی نے خوش الحانی سے سنائیں۔ اس کے بعد صدر جلسہ نے جلسہ کی غرض و غایت بیان فرمائی۔ بعدہٗ مکرم مولوی دین محمد صاحب شاہد ایم اے مربی سلسلہ۔ مکرم ملک محمد شریف صاحب۔ مکرم چوہدری احمد جان صاحب مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ اور مکرم میاں محمود احمد صاحب قائمقام امیر جماعت نے تقاریر کیں۔

جلسہ خدا تعالےٰ کے فضل سے ہر لحاظ سے کامیاب رہا لاؤڈ سپیکر کا اعلےٰ انتظام تھا جلسہ گاہ کو قطعات سے سجایا گیا۔ جلسہ بعد دعا بخیر و خوبی ختم ہوا۔

(سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ راولپنڈی)

حج بیت اللہ کیلئے روانگی

میرے بھائی جان محترم چوہدری نذیر احمد صاحب امسال حج بیت اللہ کیلئے تشریف لے گئے ہیں۔ تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمادیں۔ اللہ تعالےٰ بھائی جان کا سفر ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ مقبول عبادت بجالانے کی توفیق دے اور بخیریت واپس لائے۔ آمین۔

(مبارک احمد قائد مجلس خدام الاحمدیہ لاولپنڈی)

یورپ کا اہل علم طبقہ دن بدن اسلام اور اس کے پیش کردہ نظریات سے متأثر ہو رہا ہے

یہ صورت حال آج سے نصف صدی پیشتر کے مقابلہ میں ایک بہت خوشکن تبدیلی پر دلالت کرتی ہے

جامعہ احمدیہ میں سابق امام مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خانصاحب کا ایک علمی لیکچر

ربوہ ـ سابق امام مسجد لنڈن مکرم مولود احمد خانصاحب نے مورخہ ۹ مئی کو جامعہ احمدیہ میں ایک لیکچر دیتے ہوئے اس امر کو بڑی وضاحت سے ثابت کیا کہ اہل یورپ کا اہل علم طبقہ دن بدن اسلام اور اس کے پیش کردہ نظریات سے متأثر ہو رہا ہے۔ آپ نے کہا یہ صورتِ حال ایک بہت خوشکن تبدیلی پر دلالت کرتی ہے۔ کیونکہ آج سے نصف صدی پیشتر تک وہاں بالعموم کسی آزاد خیال مصنف سے بھی یہ توقع نہیں کی جاسکتی تھی کہ وہ غیر مشروط طور پر کوئی ایک کلمہ خیر بھی اسلام کے حق میں کہہ سکے۔ اس تبدیلی کے ثبوت میں آپ نے انیسویں صدی کے اواخر میں شائع ہونے والی مستشرقین یورپ کی کتابوں اور ان کے بالمقابل اسلام کے متعلق زمانہ حال کے مستشرقین کی کتابوں کے متعدد اقتباسات پیش کئے اور اس طرح واضح کیا کہ نہ صرف یہ کہ اب وہاں پہلے کی طرح اسلام پر عیب چینی کا رجحان ختم ہو رہا ہے بلکہ اسلام کے پیشکردہ نظریات اور ان کی ہمہ گیر افادیت کا کھلے بندوں اعتراف کرنے میں بھی کوئی مضائقہ نہیں سمجھا جاتا۔

مکرم مولود احمد خانصاحب مجلس علمی جامعہ احمدیہ کے ایک خصوصی اجلاس میں جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ سے انگریزی میں خطاب کرتے ہوئے فی زمانہ یورپ کے انداز فکر پر اسلام کے اثرات کو واضح فرما رہے تھے مجلس علمی کے اس اجلاس میں صدارت کے فرائض مجلس علمی کے صدر الاستاذ الجامعہ مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نے ادا کئے۔

تلاوت قرآن مجید کے بعد آپ نے جامعہ کی طرف سے مکرم مولود احمد خانصاحب کو بیرون ملک تبلیغی خدمات کے بعد کامیاب مراجعت پر مبارکباد پیش کی۔ بعد ازاں مکرم مولود احمد خانصاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے پہلے یہ واضح کیا کہ کس طرح صلیبی جنگوں کے زمانے میں عیسائی پادریوں نے سراسر جھوٹے اور بے بنیاد قصے گھڑ گھڑ کر اسلام اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف یورپی عوام کے ذہنوں کو مسموم کیا اور کس طرح اسلام وحشت و بربریت کا مذہب ثابت کرنے میں ایڑی چوٹی کا زور لگایا اور کس طرح اس کے نتیجہ میں صدیوں تک یورپی عوام کے ذہنوں میں اسلام اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کا ایک نہایت ہی بھیانک تصور راسخ رہا۔ آپ نے کہا ان حالات میں اہل یورپ کے اسلام سے متأثر ہونے کا سوال ہی پیدا نہ ہوسکتا تھا۔ اسلام کے متعلق کوئی اچھی بات انہوں نے کبھی سنی ہی نہ تھی اور نہ کبھی وہ یہ باور ہی کرسکتے تھے کہ اسلام کی طرف کوئی خوبی منسوب کی جاسکتی ہے تعصب عناد اور دشمنی کا یہ عالم تھا کہ اگر کوئی شخص اسلام کی کسی خوبی کا ڈرتے ڈرتے ذکر بھی کر دیتا تو اسے مذہب اور قوم کا غدار تصور کیا جاتا اور اچھوت سے بدتر سلوک اس کے ساتھ روا رکھا جاتا۔ اس کے ثبوت میں آپ نے خود یورپی مصنفین کے متعدد حوالے پیش کئے۔

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے بتایا صلیبی جنگوں کے زمانے سے لے کر انیسویں صدی کے اواخر تک کم و بیش یہی حالت رہی سوائے اس کے کہ بعض مصنفین نے اپنی کتابوں میں اسلام کو ہدف ملامت بنانے کے ساتھ ساتھ اس کی ایک آدھ خوبی کا ذکر بھی کرنا شروع کر دیا لیکن وہ بھی بہت ڈرتے ڈرتے اور دبے الفاظ میں۔ اس کے بعد حالات نے پلٹا کھانا شروع کیا اور عیسائی پادریوں کی شدید مخالفت کے علی الرغم رفتہ رفتہ اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی حیات طیبہ کا مطالعہ کرنے کا رجحان بڑھنے لگا یہاں تک کہ اب جبکہ جماعت احمدیہ کی طرف سے اسلامی لٹریچر یورپ کی مختلف زبانوں میں وسیع پیمانے پر وہاں پھیلایا گیا ہے صورتِ حال بہت حد تک بدل چکی ہے۔ اور اب پہلے کے مقابلے میں ایک تغیر عظیم آچکا ہے۔ بالخصوص جو کتابیں اب اسلام پر یورپ اور مغرب کے دوسرے علاقوں میں شائع ہو رہی ہیں وہ اس امر کی آئینہ دار ہیں کہ وہاں کے اہل علم اب اسلام اور اس کے پیشکردہ نظریات سے بہت زیادہ متأثر ہو رہے ہیں۔ چنانچہ اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر جہاں پہلے حملے کئے جاتے تھے اور بے بنیاد الزامات تراش کر لوگوں کے ذہنوں کو مسموم کرنے کی کوشش کی جاتی تھی وہاں اب یورپی مستشرقین کی طرف سے اپنی کتابوں میں ایسے اعتراضات اور الزامات کا جواب دیا جا رہا ہے اور وہ اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو خراج عقیدت پیش کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں سمجھتے اس کے ثبوت میں آپ نے اسلام کے متعلق یورپ سے شائع ہونے والی قدیم و جدید کتب کے ایک دوسرے کے بالمقابل متعدد اقتباسات پڑھ کر سنائے

یہ سب کتابیں آپ اپنے ہمراہ لائے تھے چنانچہ آپ نے ہر حوالہ اصل کتاب سے پڑھ کر سنایا جن کتابوں سے حوالہ جات آپ نے پڑھ کر سنائے ان میں مشنری کانفرنس کی رپورٹ مطبوعہ ۱۸۹۴ء، ڈبلیو کوارڈ میں ایسٹ کی کتاب "دی لاسٹ ڈیز آف گریٹ مین" ڈاکٹر برگرینج کی کتاب "محمڈن ازم"۔ روبرٹ نرسٹن کی کتاب "ورلڈ فیتھ" کینتھ کریگ کی کتاب "مسیناٹرز آیٹ دی ٹوسکا"، ایسے لشٹے سر کی کتاب "اسلام اینڈ دی ماڈرن ایج" اور پروفیسر آرنلڈ ٹوئن بی کا حالیہ مضمون "اسلام ـ دی نیو چیلنج آف دی ورلڈ" خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ ان سب اقتباسات میں نہایت صاف اور واضح طور پر اسلام کی خوبیوں کا اعتراف کرکے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو نہایت شاندار الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا گیا تھا۔ آپ نے کہا یہ صورت حال ایک نئے رجحان اور اسلام کے حق میں ایک خوشکن تبدیلی پر دلالت کرتی ہے اور اس امر کی آئینہ دار ہے کہ خدا تعالےٰ مغرب کی سرزمین میں غلبہ اسلام کے لئے راہ ہموار کر رہا ہے۔

آپ کی تقریر کے بعد خاصی دیر تک انگریزی میں ہی سوال و جواب کا سلسلہ جاری رہا جو بہت دلچسپ اور مفید ثابت ہوا۔

بعد ازاں محترم سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے جامعہ احمدیہ کے ساتھ مکرم مولود احمد خانصاحب کی پرانی وابستگی کا ذکر کیا۔ اور ان کے زمانہ طالب علمی کے متعدد دلچسپ واقعات بیان کئے اور اس امر پر خوشی کا اظہار فرمایا کہ آپ کو سات سال سے زائد عرصہ تک انگلستان میں فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کی سعادت ملی ہے۔

آخر میں صدر مجلس مولوی غلام باری صاحب سیف نے اجتماعی دعا کرائی اور یہ بابرکت اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

نام کی تبدیلی کا اعلان

چونکہ میں نے اسلام قبول کر لیا ہے اور اب میں مسلمان ہوں اس لئے میں نے اپنے عیسائی نام کو تبدیل کرکے اسلامی نام رکھ لیا ہے میرا عیسائی نام WILLIAM TREVOR GOOD تھا اور اب اسلامی نام ظفر احمد وسیم رکھا گیا ہے۔ احباب آئندہ مجھے اسلامی نام سے یاد کیا کریں۔ خاکسار ظفر احمد وسیم

مکرم چوہدری اسد اللہ خانصاحب کی صحت کیلئے دعا کی درخواست

علاوہ سابقہ دوائیوں کے مکرم چوہدری صاحب نے یکم مئی سے بجلی اور تیل کی مالش کے ذریعے بھی علاج شروع کیا ہے۔ بازو میں خفیف سی حرکت پیدا ہوئی ہے الحمد للہ!

۵/۱۱ کو بلڈ پریشر ذرہ زیادہ ہوگیا تھا۔ دوائیوں کے استعمال سے اب تقریباً ٹھیک ہے۔ بائیں گھٹنے اور ٹخنہ میں بھی معمولی سا نقص تا حال باقی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالےٰ چوہدری صاحب کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

دعائے مغفرت

میری ہمشیرہ مجیدہ بیگم بنت مکرم چوہدری فیض احمد صاحب بھٹی مرحوم سابق ہیڈ کاتب الفضل ایک لمبا عرصہ بیمار رہ کر بعمر ۲۱ سال مورخہ ۶۱ ـ ۲۹ بوقت پونے دو بجے رات کراچی کے سینی ٹوریم میں وفات پاگئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب کرام مرحومہ کے بلندیٔ درجات اور ہم پسماندگان کے لئے صبر جمیل کیلئے دعا فرمائیں۔

(عبد الغفور و عبد السمیع بھٹی کریانہ مرچنٹس کنری ضلع تھرپارکر)

شکریۂ احباب

میں ان تمام دوستوں کا تہ دل سے ممنون ہوں کہ جنہوں نے میری اہلیہ محترمہ مرحومہ کی وفات پر مجھے اور میرے پسران عبد المنان صاحب ناہید اور عزیز عبد الکریم صاحب کو ہمدردی اور تعزیت کے پیغام ارسال فرمائے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اس دلی ہمدردی کے لئے ان کو جزائے خیر دے اور ہم سب کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

(محمد الدین سیالکوٹی ریٹائرڈ ڈپٹی ماسٹر محلہ کشمیری شہر سیالکوٹ)

درخواست دعا ـ میری ہمشیرہ ایم اے انگلش کا امتحان دے رہی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں نمایاں کامیابی عطا فرمائے۔ آمین (حکیم محمود احمد دار الشفاء خانیوال)

وقف جدید

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :

" یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار اطاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔"

(دسویں شرط بیعت سلسلہ عالیہ احمدیہ)

پھر حضور علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

" یہ مت خیال کرو کہ تم کوئی حصہ مال کا دے کر یا کسی اور رنگ سے کوئی خدمت بجالا کر خدا تعالیٰ اور اس کے فرستادہ پر کچھ احسان کرتے ہو بلکہ یہ اس کا احسان ہے کہ تمہیں اس خدمت کے لئے بلاتا ہے۔" (تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۵۵)

اس عہد کے پیش نظر ہمارا فرض ہے کہ سلسلہ کی ہر ممکن مالی و جانی امداد کریں اور اس ضمن میں وقف جدید کا وعدہ جلد سے جلد پورا کر دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

ادائیگی چندہ وقف جدید سال چہارم

مندرجہ ذیل احباب نے اپنے چندے ارسال کر دیئے ہیں جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

نام	رقم
مکرم چوہدری سلطان احمد صاحب کھاریاں	۶--
صوبیدار احمد خان صاحب 〃	۶-۰-
حسین بی بی صاحبہ والدہ برکت علی 〃	۳-۰-
چوہدری غلام محی الدین صاحب 〃	۶-۲۵
نائیک بشیر احمد صاحب 〃	۳-۵۰
مکرم عزیز اللہ صاحب عارف والا	۶-۵۹
چوہدری برکت علی صاحب ظفروال	۶-۶۳
غلام قادر صاحب گنگھا لیاں	۶--
عبدالعزیز صاحب صابو آنہ لائلپور	۸--
ڈاکٹر غلام مرتضیٰ صاحب چیچہ وطنی	۶-۰
بی بی نعمت اللہ ثروت صاحبہ 〃	۶-۷۵
چوہدری دوست محمد صاحب چک ۲۴۲ لائلپور	۵--
مستری محمد اسمٰعیل صاحب سمندری	۱۲--
ڈاکٹر رکھا صاحب تلو سنگھ دیاں	۶--
سید ہارون صاحب بوچھال کلاں	۶-۲۵
مرزا عبدالغنی صاحب 〃	۶-۶
غلام نبی صاحب بھوڑو بر ۱۸/ (بلاتفصیل)	۱۵-۵۰
عبداللطیف صاحب گوجرانوالہ	۳-۱۲
محمد وارث صاحب پی ضلع پشاور	۵-۰
عبدالرحمن صاحب سپجر پور صادق آباد	۷--
ماسٹر مختار علی صاحب محمد آباد	۶-۰
〃 سال رواں	۶-۵۰
مکرم محمد الدین صاحب پسرور	۶-۰
مبارک علی صاحب معہ 〃	۶-۰
اللہ داد خان صاحب سکانہ صاحب (بلاتفصیل)	۹-۲۷
ڈاکٹر عبدالقادر صاحب ظفر آباد ضلع حیدر آباد	۶-۰
چوہدری محمد شریف صاحب رسول پور سیالکوٹ	۶--
محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح بنوں	۱-۰-
〃 منجانب حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم	۱۰-۰-
〃 〃 حضرت مسیح موعود علیہ السلام	۵-۰-
〃 〃 والد صاحب مرحوم	۵-۰-
〃 〃 والدہ صاحبہ مرحومہ	۵-۰-
محترمہ استانی فہمیدہ بیگم صاحبہ چک ۹ پنیار سرگودھا	۶-۲۵
ماسٹر ظفر علی صاحب ظفر آباد اسٹیٹ	۷-۰
قریشی عبدالرزاق صاحب دوت پور سیالکوٹ	۷-۱۲
مولوی بشیر احمد صاحب احمد نگر جھنگ	۱۲-۲۱
رفیق اللہ صاحب	۴-۰
شیخ فضل دین صاحب عبدالحکیم صاحب اوکاڑہ	۵--
مکرم محمد فیروز الدین صاحب کوٹلی آزاد کشمیر (بلاتفصیل)	۲۰--

(ناظم مال وقف جدید۔ ربوہ)

پاکستان نیوی میں مستقل کمشن

ڈائریکٹر پاکستان نیوی سیلکشن بورڈ و انٹر سروسز سیلکشن بورڈ کمشن ملنے پر رینک ایکٹنگ سب لفٹیننٹ تنخواہ دیگر مستقل کمشن افران نیوی کے برابر۔ شرائط: انجینئرنگ ڈگری (الیکٹریکل یا مکینکل) غیر شادی شدہ عمر یکم ۱/۷۱ کو ۲۳ سال سے کم ہونی چاہیے درخواست و تفصیلات نیوی کے دفاتر بھرتی پشاور۔ راولپنڈی۔ لاہور کراچی۔ ڈھاکہ۔ چٹاگانگ سے یا براہ راست نیول ہیڈ کوارٹرز کراچی سے طلب ہوں مکمل درخواست ۱۵/۶/۶۱ تک بنام نیول ہیڈ کوارٹرز (سی ڈبلیو سیکشن) کراچی

(پرچہ ۱۰/۵/۶۱) ناظر تعلیم

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

چک نمبر ۹ پنیار تحصیل بھلوال میں تربیتی جلسے

حال ہی میں مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی اور مکرم چوہدری عبدالباسط صاحب بی اے آف لوہیری والہ ضلع گوجرانوالہ ہمارے ہاں تشریف لائے دونوں صاحبوں کی آمد سے فائدہ اٹھاتے ہوئے مقامی جماعت نے مختلف تربیتی جلسوں کے انعقاد کا اہتمام کیا۔

پہلا اجلاس مورخہ ۶ مئی بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا تلاوت قرآن حکیم احمد نواز متعلم جماعت دہم نے کی اور درثمین سے منظوم کلام مبشر احمد سیکرٹری مجلس اطفال الاحمدیہ نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا اس کے بعد اختر نواز۔ داؤد احمد جاوید۔ شوکت نواز۔ محمد افضل اور مسعود احمد متعلم جماعت ہشتم نے ۔کشتی نوح۔ راہ ایمان اور رسالہ تشحیذ الاذہان کی روشنی میں تیار کردہ تقاریر کیں جو اپنے رنگ میں نہایت موثر تقیں بعدہٗ اخلاق و اعمال کی اصلاح کے ذرائع کے موضوع پر مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے تقریر کرتے ہوئے احباب کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی آخر کار دعا پر جلسہ کی کاروائی اختتام پذیر ہوئی۔

مورخہ ۷ مئی بوقت ۷ بجے سے ۹½ بجے صبح تک مکرم خواجہ صاحب اور مکرم چوہدری ظفر اللہ صاحب متعلم بی اے قائد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے زیر نگرانی احمدی بچوں نے وقار عمل منایا اور مسجد احمدیہ سے متصل ایک ایسی گذرگاہ کو مٹی ڈال کر ٹھیک کیا جس پر پانی اور کیچڑ تھا اور جس کے باعث لوگوں کو آمد و رفت کی تکلیف تھی نیز ایک ٹی پارٹی کا انتظام کیا گیا جس میں علاوہ احمدی بچوں کے دیگر بچوں نے بھی شمولیت کی ٹی پارٹی کے آخر میں اطفال الاحمدیہ نے آئندہ منظم طریق سے کام کرنے پر دگرام تجویز کیا۔

وقار عمل کے روز بعد از نماز عشاء مسجد احمدیہ میں دوسرا تربیتی جلسہ خاکسار کی صدارت میں منعقد ہوا تلاوت قرآن کریم کلیم اللہ متعلم جماعت ہفتم نے کی اور نظم مبشر احمد نے موثر رنگ میں پڑھ کر سنائی اس کے بعد مختلف تربیتی امور پر علی الترتیب پرویز احمد۔ احمد نواز اور کلیم اللہ نے تقریریں کیں۔ بعد ازاں "انسانی زندگی کا مقصد" کے موضوع پر مکرم چوہدری عبدالباسط صاحب بی اے نے لیکچر دیا۔ آخر میں دعا پر جلسہ ختم کیا گیا۔

تیسرا اجلاس مورخہ ۸ مئی بعد نماز ظہر ایک احمدی دوست کے مکان پر زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مقامی منعقد ہوا جس میں تلاوت قرآن پاک اختر نواز نے کی اور نظم مبشر احمد وامیکہ نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی اذاں بعد شوکت نواز اور احمد نواز نے تقریریں کیں اسکے بعد محمد افضل نے ایک نعت پڑھ کر سنائی۔ آخر میں مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی نے تربیت اولاد اور احمدی خواتین کے فرائض مضمون پر لیکچر دیا۔

چوتھا اجلاس رات ۸ بجے تا ۹½ بجے مسجد احمدیہ میں خاکسار کی صدارت میں ہوا تلاوت قرآن کریم اختر نواز نے کی اور نظم مبشر احمد نے پڑھ کر سنائی اس کے بعد داؤد احمد جاوید۔ احمد نواز۔ شوکت نواز اور مبشر حفیظ نے تربیتی مضامین پر مشتمل باری باری تقریریں کیں اور آخر میں مکرم خواجہ صاحب نے اسلام کے بنیادی ارکان کے موضوع پر لیکچر دیا۔ پھر اجتماعی دعا کی گئی۔

عزیز شوکت نواز ولد مکرم چوہدری محمد نواز صاحب نے چونکہ اپنی تقریروں کو خوب محنت سے تیار کیا ہوا تھا اور انداز بیان بھی خوشکن تھا۔ اسلئے عزیز کو دو دوستوں نے انعام دیا تا کہ دیگر بچے بھی اپنی تقریروں کو اچھے رنگ میں تیار کرنے کی عادت ڈالیں۔

خاکسار عطاء اللہ نمبردار سیکرٹری اصلاح و ارشاد جماعت احمدیہ

—— چک ۹ پنیار ضلع سرگودھا ——

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں داخلہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مبارک ہاتھوں کا قائم کردہ ہے اور اس ادارہ کی غرض و غایت یہ ہے کہ جماعت کے نونہالوں کی دینی، اخلاقی اور روحانی تربیت کر کے اسلامی روشنی دنیا میں پھیلائی جائے اور گلستان اسلام کے ان نوشگفتہ پھولوں کو مادی دنیا کے زہر آلودہ اثر سے محفوظ رکھا جائے تا اسلام و احمدیت کی حقیقی روح ان میں بیدار ہو۔ یہ ادارہ اس غرض کو بصورت احسن پورا کر رہا ہے۔ چونکہ نیا تعلیمی سال شروع ہو چکا ہے اور ہر جماعت میں داخلہ کی کافی گنجائش ہے سکول کے ساتھ بورڈنگ ہاؤس بھی ملحق ہے۔ جس میں سکول کی غرض و غایت کو پورا کرنے کی حتی الامکان کوشش کی جاتی ہے

پس احباب جماعت سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بچوں کے مستقبل کا خیال رکھتے ہوئے مرکز سلسلہ میں دنیوی تعلیم کے ساتھ ساتھ دینی تعلیم بھی دلوائیں اس طرح اپنے غیر از جماعت احباب کو بھی تلقین کی جائے۔ کہ وہ اپنے بچوں کو یہاں بغرض تعلیم و تربیت بھجوائیں

(سپرنٹنڈنٹ تعلیم الاسلام ہائی سکول بورڈنگ ہاؤس ربوہ)

راولپنڈی میں اوپن ایئر آڈیٹوریم کا افتتاح

ایسے تفریحی مراکز کی ضرورت بڑھ گئی ہے (صدر ایوب)

راولپنڈی ۱۶ مئی۔ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خان نے کل راولپنڈی میں ممتاز شہریوں کے اجتماع میں اوپن ایئر آڈیٹوریم کا افتتاح کیا۔ یہ ایوب نیشنل پارک کے خوبصورت میدان میں قائم کیا گیا ہے۔

صدر نے اس کھلے دارالاستماعت کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ آجکل زندگی بہت پیچیدہ اور مشکل ہوگئی ہے۔ اس لئے ایسے تفریحی مراکز کی ضرورت بڑھ گئی ہے۔ آپ نے کہا کہ "مجھے امید ہے کہ یہ آڈیٹوریم راولپنڈی کے شہریوں کی ایک اہم ضرورت پوری کرے گی۔ آپ نے کہا کہ ایسے مراکز میں اعلےٰ پایہ کا آرٹ اور تفریحی سہولتیں مہیا ہونی چاہئیں تاکہ لوگ یہاں آکر روزمرہ کی مشکلوں اور تلخیوں کو بھلا سکیں۔

صدر نے امید ظاہر کی کہ اب جبکہ یہ آڈیٹوریم قائم ہوگیا ہے۔ آرٹ کونسل اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرے گی

صدر ایوب نے اس بات پر زور دیا کہ اس مرکز کو وقتاً فوقتاً تفریحی مقاصد کے لئے استعمال کرنا چاہیئے۔ آپ نے کہا آڈیٹوریم کو ضرورت پڑنے پر صرف چار منٹ کے نوٹس پر خالی کرانے کے انتظام کی ہدایت کی گئی ہے۔

اس ہال میں پندرہ سو افراد بیٹھ سکتے ہیں اور اس کی تعمیر پر ساٹھ ہزار روپے خرچ کئے گئے آڈیٹوریم کی تعمیر کا کچھ خرچ ڈسٹرکٹ اور ڈویژنل کونسلوں نے بھی برداشت کیا ہے۔

ترقی دیہات کا محکمہ قائم رکھنے کی اپیل

لاہور ۱۶ مئی نیشنل یونین کونسل کی صوبائی شاخ کے صدر مسٹر آفتاب قریشی نے حکومت سے اپیل کی ہے کہ وہ ترقی دیہات کی تنظیم کو برقرار رکھے اور اسے کسی دوسرے محکمہ میں ضم نہ کرے۔ یونین لیڈر نے ایک بیان میں کہا۔ ترقی دیہات کی تنظیم دیہات میں بڑا مفید کام کر رہی ہے۔ دیہاتیوں میں بیداری پیدا کرنے کے لئے وہ مشنری جذبہ سے سرشار ہے۔ اور حقیقی جمہوریت کو کامیاب بنانے کے لئے ایسی تحریک کا وجود بڑا ہی ضروری ہے دیہی علاقوں کے نوجوانوں کی یہ پختہ رائے ہے کہ دیہی عوام کا مفاد ترقی دیہات کا محکمہ برقرار رکھنے کا تقاضا کرتا ہے۔"

درخواست دعا

خاکسار کافی عرصہ سے پریشانیوں میں مبتلا ہے اور سخت پریشان ہے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ میری پریشانی دور فرما دے۔ آمین۔

(ایم اے قریشی منڈوسٹی پوسٹ آفس بریلی)

الجزائری نمائندہ جنیوا روانہ ہوگیا

روم ۱۶ مئی۔ آزاد الجزائری حکومت کے خاص ایلچی مسٹر نائب المیرونٹ کل روم سے جنیوا روانہ ہو گئے۔ وہ ایویان میں فرانس اور الجزائر کی مجوزہ بات چیت کے سلسلہ میں گئے ہیں۔

آندھی سے فصلوں کو نقصان

پیر محل ۱۶ مئی گذشتہ روز پیر محل کے علاقہ میں زبردست آندھی آئی جس میں متعدد درخت جڑوں سے اکھڑ گئے اور کئی مکانات گر گئے۔ کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ کھلیانوں میں پڑی ہوئی ہزاروں من گندم اور بھوسہ تباہ ہو گیا۔

اڑھائی لاکھ ایکڑ رقبہ سیم سے متاثر ہوا

لاہور ۱۶ مئی سرکاری اطلاع کے مطابق ضلع لائلپور میں اڑھائی لاکھ ایکڑ رقبہ سیم اور تھور سے متاثر ہوا ہے۔ زمین میں مزید خرابی کو روکنے اور متاثرہ رقبے کو بحال کرنے کے بارے میں اقدامات کی وضاحت کرتے ہوئے ایک سرکاری ذریعے نے بتایا کہ حکومت نے اس مقصد کے لئے تین کروڑ روپے سے زائد رقم کی منظوری دی ہے۔ زمین کی خرابی کی روک تھام کے دوسرے اقدامات کے علاوہ حکومت نے متاثرہ علاقوں میں ٹیوب ویل نصب کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔ تاہم سرکاری اداروں نے سیم اور تھور کے انسداد کی جو مہم شروع کی ہے اسے کامیاب بنانے کے لئے عوام کی طرف سے کافی امداد کی کام کی ضرورت ہوگی۔ ترجمان نے کہا کہ منصوبوں کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کی غرض سے مقامی یونین کونسلوں کے سپرد کافی کام کیا گیا ہے۔ اور امید کی جاتی ہے۔ کہ اس سلسلہ میں ان کا تعاون اور مکمل توجہ وقت کے ضیاع کے بغیر اچھے نتائج پیدا کرنے میں مدد دے گی۔

پاکستانی ڈاکٹر جدہ پہنچ گئے

جدہ ۱۶ مئی۔ حج کے موسم میں طبی مشن کے طور پر کام کرنے کے لئے تین پاکستانی ڈاکٹر سید اسلم عبدالحی اور شاہدہ سلطانہ سمیرہ جدہ پہنچ گئے ہیں۔ اور ڈاکٹروں نے پاکستانی حاجیوں کو طبی امداد پہنچانا شروع کر دی ہے۔

اعلانات نکاح

۱۔ مورخہ ۱۴ اپریل ۱۹۶۱ء کو بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ شہر پشاور میں جناب خان شمس الدین خان صاحب امیر جماعت احمدیہ پشاور شہر و ضلع نے بعوض مبلغ ایک ہزار روپیہ مہر عزیزم فضل محمد صاحب ولد برادرم ماسٹر نور محمد صاحب گورنمنٹ ہائی سکول مانسہرہ ضلع ہزارہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ مریم صدیقہ بنت برادرم حبیب احمد صاحب فرمایا۔ احباب جماعت احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ جانبین کے لئے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کی دعا فرمائیں۔

(خاکسار عبدالکریم ورک منشی اسمبلی ہال بلڈنگ پشاور)

۲۔ مکرم قاضی محمد یوسف صاحب امیر حلقہ نے مبشر احمد خان صاحب ولد ظہور احمد خان صاحب سکنہ احمد نگر کوہاٹ کا نکاح طیبہ بیگم بنت مولوی عبدالسلام کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ مہر پر مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور میں پڑھا۔ احباب اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا فرمادیں۔

(چراغ الدین مربی سلسلہ احمدیہ۔ مسجد احمدیہ۔ کوچہ گل بادشاہ جی شہر پشاور)

ولادت

۱۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے خاص الخاص فضل اور احسان سے سات لڑکیوں کے بعد مجھے فرزند نرینہ عطا فرمایا ہے۔ الحمد للہ علیٰ احسانہ واکرامہ۔

گذشتہ پندرہ سال میں میں نے اولاد نرینہ کے حصول کے لئے اپنی بیوی کو انواع اقسام کی ادویات استعمال کرائیں۔ لیکن لڑکیاں ہی پیدا ہوتی رہیں۔ گذشتہ سال جلسہ سالانہ کے موقعہ پر خاکسار نے نہایت توجہ اور تضرع کے ساتھ اللہ تعالےٰ سے التجا کی۔ کہ اے میرے مولیٰ کریم اگر تو اپنے خاص فضل سے مجھے لڑکا عطا فرمائے تو میں اس سے اپنا کوئی ذاتی کام نہیں لونگا اور اُسے تیری راہ میں وقف کر دوں گا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے میری تضرعات کو قبولیت کا شرف بخشا اور یہ لڑکا عطا فرمایا۔ ثم الحمد للہ علیٰ فضلہ۔ صحابہ کرام حضرت مسیح الموعود و درویشان کرام قادیان اور تمام جماعت کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس بچے کو لمبی عمر بخشے صحت سے رکھے اور میری دلی خواہش کے مطابق خادم دین بنائے اور مجھے اپنے عہد پر قائم رکھے۔ آمین (خاکسار عبدالمنان انور از کنری ضلع تھرپارکر)

اس خوشی میں مکرم عبدالمنان صاحب انور نے پانچ مستحقین کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کرائے ہیں۔ احباب ان کی دینی دنیوی ترقی اور نیک خواہش کے پورا ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ مینیجر

۲۔ مجھے اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے مورخہ ۳۰ اپریل ۱۹۶۱ء بروز اتوار چوتھا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نو مولود کی عمر دراز کرے اور دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے۔

(خاکسار ڈاکٹر شریف احمد محلہ دارالرحمت شرقی)

سرکاری ملازمین کے خلاف تحقیقات

لاہور ۱۶ مئی۔ صوبائی محکمہ انسداد رشوت ستانی نے اپریل کے دوران میں سرکاری ملازمین کے خلاف سترہ کیسوں میں تحقیقات کی۔ ان میں پانچ ایگزیکٹو انجینئر اور ایس ڈی او ایک ایکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ایک مجسٹریٹ دو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر محکمہ صحت کا ایک افسر تین تحصیلدار اور محکمہ مال کے دو دوسرے افسر بھی شامل ہیں۔

محکمہ انسداد رشوت ستانی نے چالیس سرکاری ملازمین کے خلاف جن میں نو گزیٹڈ افسر بھی شامل ہیں تحقیقات کے بعد محکمانہ کارروائی کی۔ تو سرکاری ملازمین کے خلاف جنہیں تین گزیٹڈ افسر بھی شامل ہیں تحقیقات کرنے کے بعد انکے خلاف مقدمے رجسٹر کئے گئے۔

ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے لئے اناتوے ہزار روپے کا بجٹ تجویز کیا گیا ہے

تعلیم، صحتِ عامہ، سڑکوں کی مرمّت اور روشنی کے انتظام کو وسیع کرنے کا پروگرام

سب سے زیادہ رقم تعلیم پر خرچ کی جائیگی، ۲۵۱۴۸ روپے کے اخراجات کا اندازہ

ربوہ ۱۷ رمئی۔ پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے چیئرمین ٹاؤن کمیٹی ربوہ نے کل ہمارے نمائندہ خصوصی کو ایک ملاقات کے دوران بتایا کہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ کے نئے مالی سال ۶۲ - ۱۹۶۱ کے لئے کمیٹی کی طرف سے ۸۹۲۹۲ روپے کا بجٹ تجویز کیا گیا ہے۔ حکام بالا کی منظوری کے بعد اس رقم کا بیشتر حصہ تعلیم، صحت عامہ، سڑکوں کی مرمت اور روشنی کے انتظامات پر خرچ کیا جائے گا۔

تعلیم

مکرم چیئرمین صاحب نے بتایا۔ بجٹ میں سب سے زیادہ رقم تعلیم کے لئے مخصوص کی گئی ہے چنانچہ نئے مالی سال میں تعلیم پر ۲۵۱۴۸ روپے کی رقم خرچ کی جائے گی۔ اس وقت کمیٹی کے زیر اہتمام چار پرائمری سکول قائم ہیں جن میں سے ایک لڑکیوں کے لئے ہے ان سکولوں میں مجموعی طور پر گیارہ استاد اور استانیاں کام کر رہی ہیں امسال مزید تین سکول کھولنے کی گنجائش رکھی گئی ہے۔ علاوہ ازیں کمیٹی نے چار صد روپے کی رقم تعلیمی وظائف کے لئے بھی مخصوص کی ہے۔

صحتِ عامہ

آپ نے بتایا تعلیم کے بعد سب سے زیادہ رقم صحت عامہ پر خرچ کرنے کا ارادہ ہے۔ اس مد کے تحت ۱۳۷۸۰ روپے رکھے گئے ہیں۔ اس میں صفائی نیز بیماریوں کی روک تھام کے اخراجات شامل ہیں شہر کی صفائی کے لئے کمیٹی میں ۱۵ خاکروب اور دو سقّے مقرر ہیں۔ علاوہ ازیں چھ صد روپے سے صفائی کا ضروری سامان اور آلات وغیرہ خرید کئے جائیں گے۔

متعدی امراض کی روک تھام کے لئے ایک ہزار روپے کی رقم مخصوص کی گئی ہے۔ اس سے ہیضہ اور ٹائیفائڈ کی دوائی مہیا کرنے کا انتظام کیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں قبل ازیں کمیٹی کی طرف سے کوئی رقم خرچ نہیں کی جاتی تھی لیکن جب سے کمیٹی بنیادی جمہوریتوں کے انتظام کے تحت آئی ہے متعدد امراض کے انسداد کے سلسلہ میں اخراجات کی گنجائش رکھی جاتی ہے۔

سڑکوں کی مرمت اور روشنی کا انتظام

سڑکوں کی مرمت اور روشنی کے انتظام کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ امسال کچی سڑکوں کی مرمت کے لئے سات ہزار روپے کی رقم رکھی گئی ہے۔ علاوہ ازیں اتنی ہی رقم حکومت کی طرف سے بطور گرانٹ ملنے کی توقع ہے۔ چنانچہ اس رقم سے امسال شارع تجارت یعنی محلہ دارالرحمت شرقی کے آخری سرے نزد ریلوے کراسنگ سے لیکر غلہ منڈی تک کی بڑی سڑک کو درست کیا جائیگا۔ گزشتہ سال اس مد میں پانچ ہزار روپے کی رقم رکھی گئی تھی۔ اور اس سے ریلوے کراسنگ سے گولبازار تک اور گولبازار سے شارع صدر پر ٹیوب ویل کے چوراہے تک سڑک کو پتھروں اور باریک روڑی کے ساتھ درست کیا گیا تھا۔

آپ نے بتایا امسال سڑکوں وغیرہ پر روشنی کے انتظام کے لئے -/۹۶۰۰ روپے رکھے گئے ہیں۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ کی حدود میں گیارہ میل لمبی لائن پر روشنی کا انتظام ہے اور اس پر تقریباً -/۷۵۰ روپے ماہوار خرچ آتا ہے!

واٹر ورکس کی سکیم

ربوہ میں پینے کے پانی کی فراہمی میں مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے بتایا کہ واٹر ورکس کی سکیم کو عملی جامہ پہنانے کے لئے گورنمنٹ سے پونے دو لاکھ روپے کی رقم مانگی گئی ہے اگر یہ رقم منظور ہو گئی تو ربوہ میں پانی کی جملہ مشکلات انشاء اللہ تعالیٰ دور ہو جائیں گی۔ آپ نے کہا اگر گورنمنٹ کی گرانٹ سے واٹر ورکس کے اخراجات پورے نہ ہو سکے تو بقیہ رقم قرض حاصل کر کے اس سکیم کو جلد از جلد مکمل کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

سب کمیٹیوں کا تقرر

آپ نے یہ بھی بتایا کہ رفاہ عامہ سے تعلق رکھنے والے امور کی ترقی اور توسیع کے لئے کمیٹی نے متعدد سب کمیٹیاں مقرر کی ہوئی ہیں جو سکیمیں بنانے اور نگرانی کرنے کا فرض ادا کرتی ہیں۔ ان امور میں (۱) فنانس (۲) شجر کاری (۳) نگرانی مارکیٹ (۴) قانونی مشورہ (۵) سڑکوں کی مرمت، انتظام روشنی و صحت عامہ (۶) تعلیم اور (۷) واٹر ورکس و ڈرینیج شامل ہیں۔

ہاؤس ٹیکس و دیگر بقایاجات

مکرم چیئرمین صاحب نے ہاؤس ٹیکس اور تہہ بازاری وغیرہ کے بقایاجات کی فوری ادائیگی پر خاص زور دیا آپ نے بتایا کہ اس مد میں چھ ساڑھے چھ ہزار روپے کا بقایا ہے جو ابھی قابل وصول ہے آپ نے کہا کمیٹی رفاہ عامہ کے کاموں کو اسی صورت میں باحسن وجوہ پایہ تکمیل تک پہنچا سکتی ہے کہ اس کے پاس فنڈز ہوں۔ اور فنڈز کی فراہمی کا زیادہ تر دارومدار ہاؤس ٹیکس اور دیگر واجبات کی بروقت ادائیگی پر ہے آپ نے کہا جملہ باشندگان شہر کا یہ فرض ہے کہ وہ اس ضمن میں بقایاجات جلد ادا کریں اور ہاؤس ٹیکس کے بلوں کی ادائیگی کی طرف بھی فوری طور پر متوجہ ہوں بروقت ادائیگی کی صورت میں کمیٹی رعایت بھی دیتی ہے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ بروقت واجبات ادا کر کے اس رعایت سے فائدہ اٹھائیں اور اس طرح رفاہ عامہ کے کاموں کو وسیع کرنے کے سلسلہ میں کمیٹی کا ہاتھ بٹائیں اسی میں سراسر ان کا اپنا ہی فائدہ ہے۔ آپ نے کہا مجھے امید ہے کہ جملہ باشندگان شہر واجبات کی فوری ادائیگی کر کے پوری پوری فرض شناسی کا ثبوت دیں گے اور اس طرح ایک قابل تقلید مثال قائم کر دکھائیں گے +

بیماری کی حالت میں بھی تحریک جدید کو مقدم رکھا جائے

مکرم حکیم محمد سہیل صاحب کمال ڈیرہ ضلع نواب شاہ سندھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھتے ہیں:۔

"حضور میں بیمار رہوں کل ڈاکٹر بشیر احمد صاحب احمدی کو کنڈیارہ سے علاج کے لئے بلوایا تھا اور انہیں کو ہی ساٹھ روپے دئیے کہ ..... تحریک جدید کا چندہ منی آرڈر کر دیں"

قارئین کرام اپنے اس مخلص بھائی کی شفایابی اور درازیٔ عمر کے لئے دعا فرمائیں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

درخواستِ دعا

میرے شوہر محترم مولوی غلام مصطفٰے صاحب کی وفات پر جن بہن بھائیوں نے تعزیت کا اظہار فرمایا میں ان سب کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میں مسلسل کئی روز سے بخار میں مبتلا ہوں بزرگان سلسلہ میری صحت کے لئے دعا فرمادیں نیز میرے بچے کے لئے بھی دعا فرمادیں جو بے سلسلہ ملازمت سرگرداں ہوا ہے۔

اہلیہ مولوی غلام مصطفٰے صاحب مرحوم
گوجرانوالہ

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴